ملالہ پرحملہ،امریکی،افغان اور پاکستانی حکومتوں کی سازش ہے،دفاع پاکستان کونسل

مظفرآباد(ثناء نیوز+این این آئی)دفاع پاکستان کونسل کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ اسکول کی طالبہ ملالہ یوسفزئی پرحملہ امریکا،افغانستان اور پاکستانی حکومتوں کی سازش ہے۔جموں وکشمیر کانفرنس اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ کانفرنس نبیﷺ کی شان میں گستاخی پرمبنی فلم بنانے والے ملعون امریکی سام باسل کی شدید مذمت کرتی ہے،امت ان حربوں کو کبھی برداشت نہیں کریگی،مسلم حکمرانوں اوراوآئی سی سے اپیل ہے کہ وہ جاندار موقف اختیار کریں۔بھارت سے مکمل آزادی تک ان کے اس عظیم الشان جہاد کشمیر میں پاکستان اورآزاد جموں وکشمیر کا بچہ بچہ ان کے ساتھ شریک رہے گا۔حکومت پاکستان ازلی دشمن اور کشمیریوں کے قاتل بھارت کوانتہائی پسندیدہ ملک قرار دینے کا فیصلہ واپس لے اور نام نہاد دوستی کے سراب سے نکلتے ہوئے جزوی مسائل پر بات چیت کی بجائے صرف مسئلہ کشمیر پر بات کرے۔قائداعظم کے تصور کے مطابق آزاد کشمیر کوتحریک آزادی کشمیر کا حقیقی بیس کیمپ بنایا جائے نیز ریاست کے دونوں آزاد خطوں،آزاد جموں کشمیر اور گلگت بلتستان کو مشترکہ صدر،سپریم کورٹ اور کونسل کے ذریعے مربوط کرتے ہوئے ان خطوں کوتحریک آزادی کا حقیقی بیس کیمپ بنایا جائے۔دفاع پاکستان کے چیئرمین مولانا سمیع الحق نے اپنے خطاب میں کہا کہ کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے اور کشمیر کا مقدس جہاد آزادی تک جاری رہے گا۔ملالہ پر حملے کی مذمت کرتے ہیں مگر عالمی برادری ڈرون حملوں میں شہید ہونے والوں کی بات کیوں نہیں کرتی۔جماعت الدعوہ کے سربراہ حافظ سعید نے کہا کہ کشمیر مذاکرات سے نہیں جہاد سے آزاد ہوگا۔

وزیراعلیٰ کے رابطہ سیکرٹری اور پی ایس او کی عبوری ضمانت قبل ازگرفتاری

اسلام آباد(طارق بٹ)وزیراعلیٰ پنجاب کے رابطہ سیکرٹری ڈاکٹر توقیر شاہ اور پرنسپل اسٹاف آفیسر طلحہ برکی کی عبوری ضمانت قبل ازگرفتاری کی عدالتی توثیق ہوگئی۔اسپیشل جج (سینٹرل)لاہور محمد فاروق الطاف نے دونوں کی ضمانت کی توثیق کرتے ہوئے اپنے فیصلے میں لکھا ہے کہ ایف آئی اے کی جانب سے وزارت داخلہ کے ایک خط پر2 سال سے بھی زائد مدت کے بعد ایف آئی آر کا اندراج بدنیتی پرمبنی لگتا ہے جس کا مقصد حکومت پنجاب،ڈاکٹر توقیر شاہ اور طلحہ برکی کو ہراساں کرنا ان کی اہانت کرنا اور عوام کی نظر میں ان کا امیج گرانا ہے۔ایف آئی اے نے دونوں کو پنجاب اسپیشل برانچ کی ایک رپورٹ افشا کرکے سازش،مجرمانہ،جعلسازی اور بعض دیگر الزامات لگائے ہیں جو اس وقت کے لاہور ہائیکورٹ کے چیف جسٹس خواجہ شریف کے قتل کی منصوبہ بندی کے بارے میں بلوچستان ہائیکورٹ کے چیف جسٹس قاضی فائزعیسیٰ کی سربراہی میں قائم کئے گئے 3 رکنی عدالتی کمیشن کے حوالے سے تھی۔

سردار یار رند کی گرفتاری کیلئے وفاق سے بلوچستان حکومت کا رابطہ

اسلام آباد(بلال ڈار)حکومت بلوچستان نے صوبائی اسمبلی میں اپوزیشن ممبر سردار یار محمد رند کی گرفتاری و اسلام آباد بدری کیلئے وفاقی حکومت سے رابطہ کرلیا۔تاہم وفاق نے کسی بھی قسم کا تعاون کرنے سے انکار کردیا۔ذرائع کے مطابق حکومت بلوچستان کے حکم پر سابق وفاقی وزیر،سردار یار محمد رند کو اغوا برائے تاوان سمیت پانچ مختلف مقدمات میں اشتہاری ہونے پر گرفتار کرنے کیلئے اے سی ڈھاڈر افتخار بگٹی،نائب تحصیلدار آغا محمد کی سربراہی میں لیویز کی بھاری نفری اسلام آباد پہنچ گئی ہے مگر پاکستان مسلم لیگ کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین کی مداخلت اور اعلیٰ حکومتی شخصیات سے رابطوں کے بعد وفاقی حکومت نے اس ضمن میں صوبائی حکومت سے کسی بھی قسم کا تعاون کرنے سے انکار کرتے ہوئے معاملہ افہام وتفہیم سے حل کرنے کی ہدایت کی ہے۔اس ضمن میں نمائندہ جنگ کے رابطہ کرنے پر سردار یار محمد رند نے کہا اغوا برائے تاوان کا یہ جھوٹا مقدمہ جس وقت درج کیا گیا،میں اس وقت دبئی میں مقیم تھا اور مجھ پر یہ الزام لگایا گیا کہ میں نے خود ٹیلیفون کرکے مغوی کے ورثاء سے 30 لاکھ تاوان مانگا،یہ تمام مقدمات سراسر جھوٹے اور خاندانی دشمنی کا بدلہ لینے،مجھے بلوچستان میں اپوزیشن لیڈر بننے،وزیراعلیٰ اسلم رئیسانی اور ان کے بھائی کی 83 کروڑ روپے کی کرپشن کیخلاف سپریم کورٹ جانے سے روکنے کیلئے بنائے جارہے ہیں اور ان کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ مجھے عدالت لیکر جاتے ہوئے راستے میں قتل کرادیا جائے۔بلوچستان میں وزیراعلیٰ اسلم رئیسانی نے اپنی خاندانی دشمنی کا بدلہ لینے کیلئے میرے خلاف اس دور میں 12 سے زائد جھوٹے مقدمات درج کرائے ہیں۔